دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈپارٹمنٹ آف آرکی ٹیکچر، فیکلٹی آف آرکی ٹیکچر نے 'اسلامی فنون وتعمیر دو ہزار پچیس' کے موضوع پر ساتویں بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کیا

New Delhi, November 13, 2025

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈپارٹمنٹ آف آرکی ٹیکچر، فیکلٹی آف آرکی ٹیکچر نے 'اسلامی فنون وتعمیر دو ہزار پچیس' کے موضوع پر ساتویں بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کیا۔کانفرنس مورخہ گیارہ نومبر دو ہزار پچیس کو قومی تعلیمی دن کے موقع پر شروع ہوا۔ پروگرام میں اسلامی ڈیزائن اور روایات کی معنویت، علامت اور ارتقا کے جائزے کے لیے اسکالر، پریکٹشنر، علمی ہستیاں اور طلبہ ایک ساتھ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو رہے ہیں۔گیلیری میں خطبات، پینل مباحثہ اور شاندار نمائش پر مشتمل کانفرنس کا مقصد اسلامی فنون اور تعمیرات کے عالمی اثر، ثروت مندی اور تہذیبی عمق کے جائزے کے ساتھ اسے اجاگر کرنا تھا۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ہمراہ پروگرام کے مہمان خصوصی ڈاکٹر فریدالدین فرید عصر، کلچرل کونسلر، ایران کلچرل ہاؤس، نئی دہلی نے مورخہ گیارہ نومبر دو ہزار پچیس کو ایم۔ایف۔حسین آرٹ گیلری میں منعقدہ فوٹو گرافی اور آرٹ نمائش 'دی کلیڈ وسکوپ' کا افتتاح کیا۔

پروگرام میں پروفیسر قمر ارشاد، ڈین، فیکلٹی آف آرکی ٹیکچر، پروفیسر طیبہ منور، صدر شعبہ اور کانفرنس کی کنوینر بھی شریک ہوئیں اور ان کے ساتھ تمام فیکلٹی اراکین، مندوبین اور شعبے کے طلبہ نے بھی پروگرام میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا۔

ڈاکٹر محمد ارشد امین نے شعبے کے اپنے شریک ار محمد راحل کے ساتھ مل کر نمائش کی تیاری کی تھی۔نمائش کے داخلہ دروازہ چھوٹے ماڈلز، کتابوں اور ایران کی ثروت مند تہذیبی وتعمیراتی وارثت کو آشکار کرتے سفری گائڈ کے ساتھ ایرانی سفارت تصاویر سے آراستہ تھا۔نمائش میں تعمیراتی خصوصیات، موٹفس، رینڈرس اور پیٹنگ کے بہترین انتخاب کی مدد سے اسلامی فنون وتعمیرات کے مرکزی موضوع کو عمدگی سے اجاگر کیا تھا۔

سامنے والا حصہ طلبہ کی اسلامی بناوٹ والی جالیوں سے مزین تھا جب کہ گیلری کے اندر خود طلبہ کی تیار کردہ جداری نقش ونگار اور واٹر کولر، اکریلک اور مکسڈ میڈیا کا سلسلہ تھا۔شیشے کی پیٹنگ کا جداری نقش ڈاکٹر محمد ارشد امین کی سرپرستی میں جامعہ کے ایک سو پانچویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ 'اسٹینڈ پلیٹے' کے دوران اکتیس اکتوبر دو ہزار پچیس کو بنایا تھا۔ڈاکٹر محمد ارشد امین نے جاذب نظر نرم ونازک کاریگری میں زائرین کا خیر مقدم کیا۔نمائش میں فیکلٹی ارکین اور طلبہ دونوں کی کھینچی گئی تصویریں شامل تھیں جن میں دنیا بھر سے اسلامی تعمیرات میں

روشنی، سایہ، جیومیٹری کے تناظرات کو پیش کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ بڑے بڑے کینوس پر دلکش خطاطی کے نمونے بھی رکھے گئے تھے۔

افتتاحی تقریر میں ڈاکٹر فرید عصر نے طلبہ کی تخلیقی کاموں کی تعریف کی اور تعمیرات میں فن اور جمالیاتی فن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے نئی نسل کے لیے اسلامی تعمیرات کی وراثت کی بقا کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر رضوی نے اپنی تقریر میں نمائش کی کامیابی پر منتظمین کو مبارک باد دی اور کانفرنس کی تھیم پر سختی سے کاربند رہنے کے لیے ان کی کوششوں کی تعریف کی۔

افتتاحی دن جب اختتام کو پہنچا تو پروفیسر طیبہ منور نے شکریے کے لیے کیوریٹر کو اسٹیج پر مدعو کیا۔ ڈاکٹر محمد ارشد کی نگرانی و رہنمائی میں گزشتہ ایک ماہ سے طلبہ نے نمائش کے لیے سخت اشتراکی کاوشیں کیں تھی، ڈاکٹر محمد ارشد کی شاندار اردو تقریر پر پروگرام کا اختتام ہوا جس میں انہوں نے ثروت مند تہذیبی نمائش کی کامیابی میں اجتماعی کاوش کو بہترین طریقے سے یاد کیا۔ مہمانان کی خدمت بطور مومیٹو سبزے پیش کیے گئے اور نمائش کے کتابچے کا جوار محمد راحل کی تخلیقی کاوش کا رسمی اجرا بھی ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ